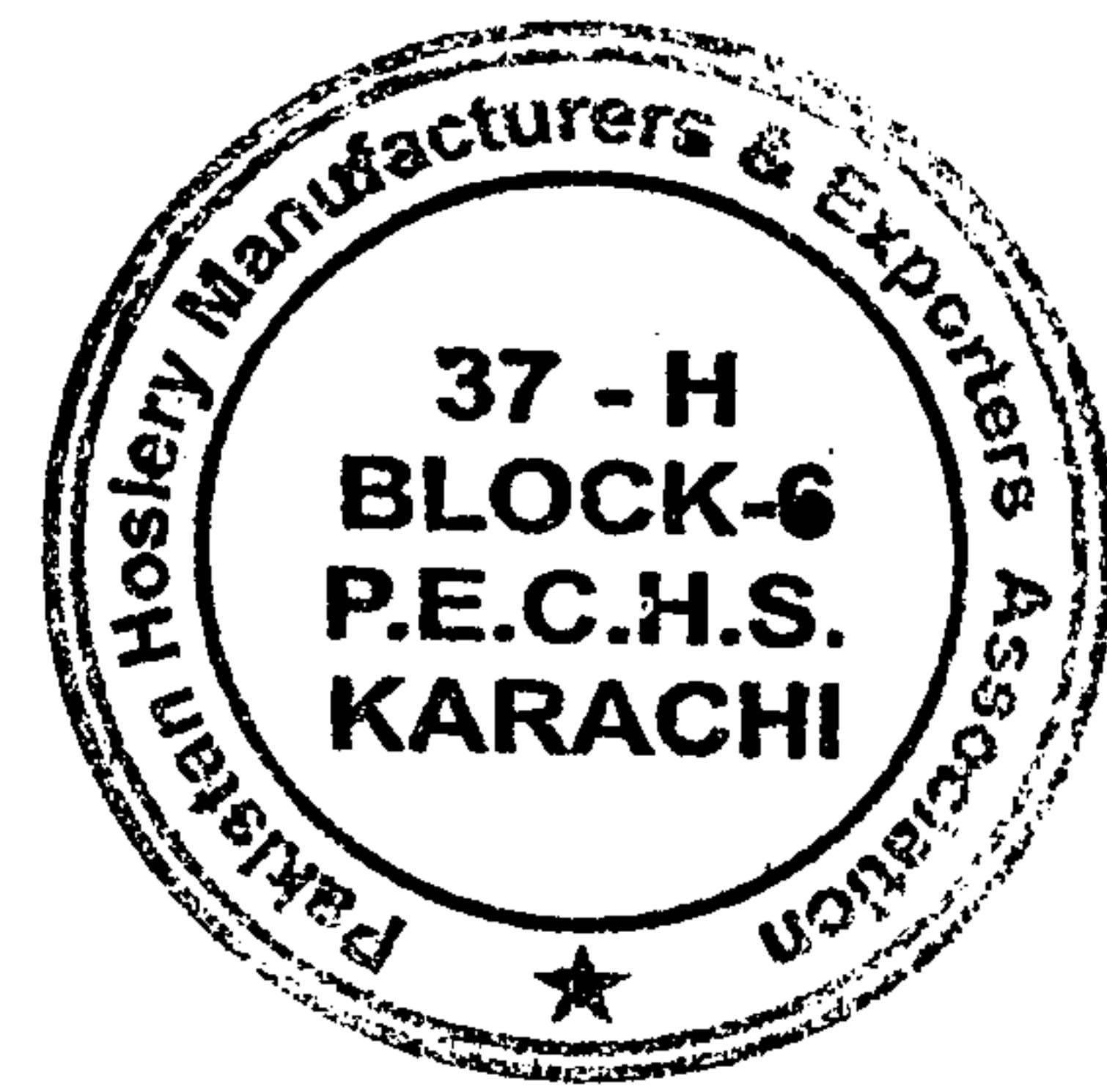


برآمد کنندگان کمال لے جانے والی گاڑیاں گن پوائنٹ پر جھینی جا رہی ہیں، بلوانی

اُن وامان کی بدترین عورتیاں سے برآمدات اور معیشت پر منفی اثرات مرتبا ہو رہے ہیں، صدر زرداری کو خط کراچی (اسٹاف روئر) اُن وامان کی بدترین مرتکھا ہے کہ صنعت کاروں سے بہت لینے کے لئے مکی صورت حال نے تاجر پرادری کا چینا حرام کر دیا ہے جس کے آمیز فون کا لاؤ کا سلسلہ جاری ہے جس کی وجہ پر ہے کہ مکی برآمدات اور معیشت پر منفی اثرات مرتبا ہو رہے ہیں۔ مسٹر ایڈن ہوزری میٹنگ پر جنگر خاص غیر حصہ اور ہیں۔ بیانات پاکستان ہوزری میٹنگ پر جنگر ایڈن ایکسپورٹز مردوں صارفین کے نام سے جاری کی جانے والی سڑک ایسوی ایمن (پی آئی ایم اے) کے مرکزی جنگر میں ایم جاوید بلوانی نے صدر آمیٹ علی زرداری کو لکھے گئے خط میں موبائل فون کپنیوں کو فور تمام کنکشن مقطع کر کے پری گھی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ بڑی تعداد میں برآمد پیٹھ صارفین کو کمی کے قریب وفتر میں اصلی قوی شاخی کاڑ کنندگان نے ٹکاپت کی ہیں کہ ان کے برآمدی مال لے پیش کرنے کے احکامات جاری کرنے چاہیں اور اس کے بعد نیم ایمن بذریعہ پوست یا کوریر ان کے چون پریجی نہ صرف برآمدات کا تھان ہو رہا ہے بلکہ کامیابی میں خراب ہو رہا ہے، ایسا لگتا ہے کہ کراچی میں قانون کے سموں کی سالانہ تجدید کی جانی چاہئے۔ یہ بات تاذکرنے والی ایجنسیاں موجود ہی نہیں ہیں اور جرام پیش مٹاہیوں میں آئی ہے کہ مکی آمیز کا لٹے کے بعد ہی پیٹھ صارف کو لوت مار کی مکی پیٹھ دے دی گئی ہے۔ انہوں نے ایل ہی کی جانب سے کم بلکہ کرنے کے باوجود دری ایم سے کاڑ آئی ہیں جس سے پیدا ہے کہ جرام پیش صارف سے لدی گاڑیاں جھینی جاری ہیں، ٹکنریوں میں ذکریاں کے استعمال میں بکروں غیر جائز ہیں۔ انہوں نے ہوری ہیں اور اسٹریٹ کمائیں پیٹھ فیر معمولی اسٹاف ہو گیا صدر ملکت سے ایل ہی کی ہے کہ وہ ذاتی طور پر مداخلت کرے، خصوصاً ایکش قریب آئے سے اُن کو امان کی صورت حال کے فوری موڑ اقدامات کروا میں تاکہ تاجر و صنعت کاروں کی مزید تکمیل ہو گی ہے۔ قانون تاذکرنے والی ایجنسیاں طور پر مطمئن اور سکون سے مکی معیشت مختتم کرنے میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔

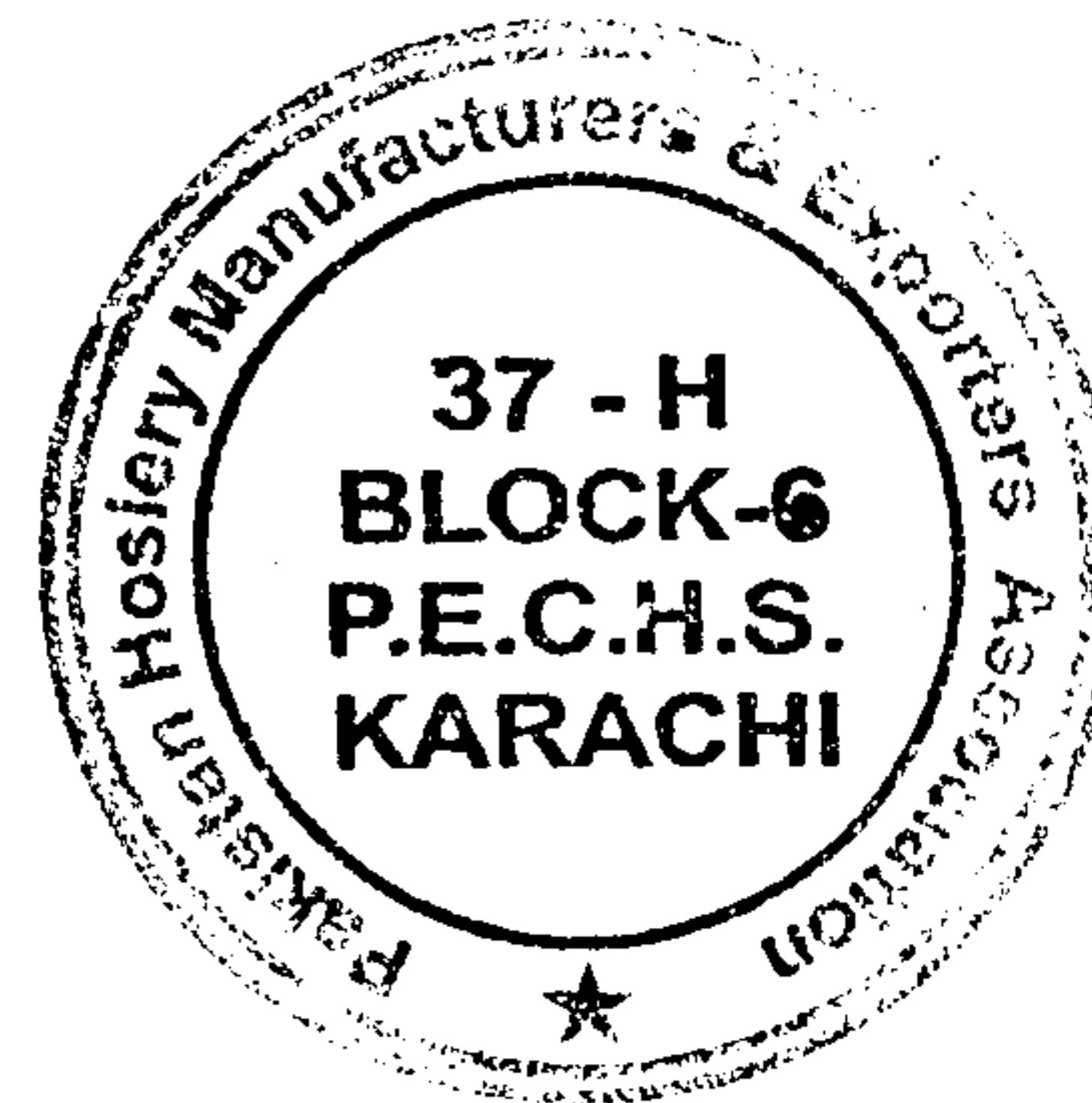


بدامنی، ایکسپورٹرز بدول، صدر کو مد اخالت کیلئے خط لکھ دیا

فیکٹریوں میں ڈکیتیاں، برآمدی مال سے لدی گاڑیاں جیسی اور حکمی آئیز کا لیں آ رہی ہیں

سیکیورٹی ایجنسیاں ناکام ہو گئیں، صدر مملکت موثر اقدامات کرائیں، جاوید بلوانی

کراچی (برنس رپورٹ) مقامی برآمد کشندہ مینی ٹیک پر رز کی صورتحال مزید تعینی ہے، قانون نافذ کرنے والی ایجنسیاں مجرموں کی سرکوبی میں ناکام ہو چکی ہیں۔ جاوید بلوانی نے کہا کہ صنعتکاروں سے بہت لینے کے لیے حکمی آئیز فون کا لڑکا سلسلہ جاری ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ جتنا حرام کر دیا ہے جس کی وجہ سے مکمل برآمدات اور صیغحت پر انجامی مతی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ پاکستان ہوزری مینی ٹیک پر رایہ ایکسپورٹرز ایسوی ایشن (پی ایچ ایم اے) کے مرکزی چیئرمین ایم جاوید بلوانی کی جانب سے صدر مملکت آصف علی زرداری کو ارسال کیے گئے خط میں لکھا گیا ہے: جو احمدیہ عجیب نے یقین ترکیبے میں پری پیڈی صارفین کو کہنی کے قریبی دفتر ہمیشہ اعلیٰ قومی و ایئر منٹکاروں کی ایک بڑی تعداد کی جانب سے مستقل شناختی کارڈ پیش کرنے کے احکامات جاری کرنے پیادوں یہ شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ ان کے برآمدی مال کی ترکیل کرنے والی مال بردار و ہیکلہ راستے کے زور پر جیسی جاری ہیں جس سے نہ صرف برآمدات کا نقصان ہو رہا ہے بلکہ ہمروں دنیا میں پاکستان کی ساکھ ہمروں ہو رہی ہے، یوں مجرموں ہوتا ہے کہ کراچی میں قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کا سرے سے وجود ہی نہیں ہے جس کی وجہ سے جرام پیشہ عناصر عام لوٹ ماریں ٹلوٹ ہیں۔ خط میں کہا گیا ہے کہ کراچی کے صفتی علاقوں میں برآمدی سامان سے لدی گاڑیاں جیسی جاری ہیں، فیکٹریوں میں ڈکیتیاں ہو رہی ہیں اور اسریت کرائنز میں غیر معمولی اضافہ ہو گیا ہے خصوصاً ایشن قریب آنے سے امن و امان تکمیل کرنے میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔



بھتہ خوروں، قاتلوں سے نجات دلائی جائے، کراچی کے تاجروں کا صدر کو خط

برآمدی مال حفظ ہے نہ درآمدی، تارگٹ کنگ اور لوٹ مارنے صنعتکاروں کو بے حال کر دیا

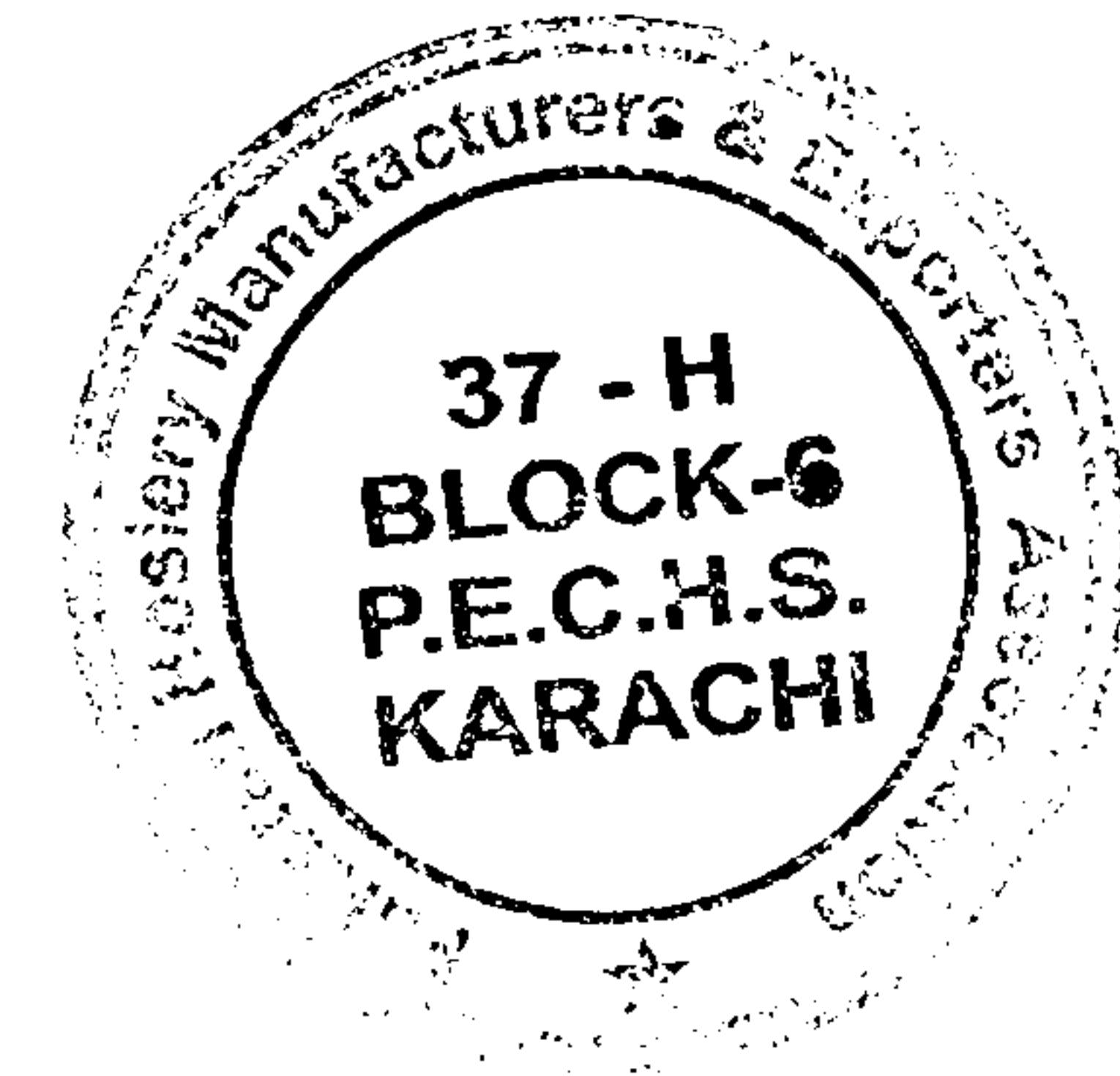
صدر مملکت ذاتی طور پر مداخلت کر کے فوری موثر اقدامات کرائیں، جاوید بلوانی و دیگر کی اہل کراچی (کامرس روپورز) تارگٹ کنگ، بھتہ خوری کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ پاکستان ہوزری مینڈ پورز اور امن و امان کی بدترین صورتحال نے صنعتکاروں کو جس ایڈنٹیکسپورٹرز ایسوی ایشن (پی ایچ ایم اے) کے مرکزی حال کر دیا ہے اور وہ ایک بار پھر صدر مملکت سے رابط جسٹر میں ایک جاوید بلوانی نے باقی صفحہ 4 بقیہ 13

13

بلقیہ:

کہا ہے کہ امن و امان کی بدترین صورتحال نے تاجر اوری کا جينا حرام کر دیا ہے جس کے لئے برآمدات اور معیشت پر منی اڑیت مرتب ہو رہے ہیں جاوید بلوانی نے صدر آصف علی زرداری کو لکھے گئے خط میں کہا ہے کہ یہی تعداد میں برآمد کنندگان نے شکایات کی ہیں کہ ان کے برآمدی مال لے جانے والی گاڑیاں گن پونٹ پر جیجنی جارہی ہیں جس سے نہ صرف برآمدات کا نقصان ہو رہا ہے بلکہ ملک کا اچ بھی شدید ضاائقہ ہو رہا ہے، ایسا لگتا ہے کہ کراچی میں قانون نافذ کرنے والی ایجنسیاں موجود ہی نہیں ہیں اور جرائم پیش عنصر کو لوٹ مار کی کھلی چھٹی دے دی گئی ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ بھتہ خوروں اور قاتلوں سے نجات دلائی جائے کراچی کے صحنی علاقوں میں برآمدی سامان سے بندی گاڑیاں جیجنی چارہی ہیں،

فیکٹریوں میں ذکریاں ہو رہی ہیں اور اسٹریٹ کرائنز میں غیر معمولی اشنازو ہو گیا ہے۔ جاوید بلوانی نے مزید لکھا ہے کہ صنعتکاروں سے بھتہ لینے کے لئے ڈیکلی آمیز فون کا لڑکا سسلہ جاری ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ دستاویز بندی نہ ہوئے سے جرائم پیش عنصر غیر رجسٹر اور مردہ صارفین کے نام سے جاری کی جانے والی سوں کا آزادی استعمال کر رہے ہیں، اس لئے صورتحال کافی الفور نوٹس لیا جائے انہوں نے صدر مملکت سے ایجل کی ہے کہ وہ ذاتی طور پر مداخلت کر کے فوری موثر اقدامات کروائیں تاکہ تاجر صنعت کارڈنی طور پر مطمئن اور سکون سے ملکی معیشت محفوظ رہنے میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔



امن و امان کی بدترین صورتحال سے صنعتکار بے حال ہو گئے

معیشت پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں، صدر مملکت فوری نوش لیں، ہوزری مینو پیچر رز

مرتب ہو رہے ہیں جاوید بلوانی نے صدر آصف علی کراچی (اشا ف روپر) تاریخ ٹکنگ، بہت خوبی اور امن و امان کی بدترین صورتحال نے صنعتکاروں کو بے حال کر دیا ہے اور وہ ایک بار پھر صدر مملکت سے رانبط کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ پاکستان ہوزری مینو پیچر رز ایڈٹ ایکسپریس ایسوی ایشن (پی ایچ ایم اے) کے مرکزی چیئرمین ایم جاوید بلوانی نے کہا ہے کہ امن و امان کی بدترین صورتحال نے تاجر برادری کا جینا حرام کر دیا ہے جس کے ملکی برآمدات اور معیشت پر منفی اثرات

تو ایکسپریس عاصم کولوٹ (باقی صفحہ 3 بیتی نمبر 27)

[27] ہوزری مینو پیچر رز

مارکیٹ پیشی دے دی گئی ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ کراچی کے منفی علاقوں میں برآمدی سامان سے لدی گاڑیاں جیتنی جاری ہیں، فیکٹریوں میں ڈیکٹیاں بورڈی ہیں اور اسٹریٹ کرائنز میں غیر معمولی اضافہ ہو گیا ہے، خصوصاً ایکشن قرب آنے سے امن و امان کی صورتحال مزید تعزیز ہو گئی ہے۔ قانون تائز کرنے والی ایجنسیاں مجرموں کی سرو بی میں ناکام ہو چکی ہیں۔ جاوید بلوانی نے مزید لکھا ہے کہ صنعتکاروں سے بہت لینے کے لئے دھمکی آمیز فون کا لڑکا سلسہ جاری ہے جس کے وجہ یہ ہے کہ مستاد بین بندی نہ ہونے سے جرام پیش عاصم غیر جڑڑا اور مردہ صارفین کے نام سے جاری کی جانے والی سہر کا آزادی استعمال کر رہے ہیں، اس لئے صورتحال میں موبائل فون، کپنیوں کو فنی الفوریات کلکشن منقطع کر کے پری پیڈ صارفین کو کمپنی کے قریبی دفتر میں اصلی قوی شاخی کا رذپیش کرنے کے احکامات جاری کرنے چاہیے اور اس کے بعد نیک اسمیں بذریعہ پوسٹ یا گورنمنٹ کے چکوں پر تجسسی جانی چاہیے۔ مزید یہ کہ کوئی کاڑ کی طرح موبائل فون کے سوں کی سالانہ تجدید کی جانی چاہیے۔ یہ بات مشاہدے میں آئی ہے کہ دھمکی آمیز ناکار ملنے کے بعدی ٹی ایل ہی کی جانب سے اسم بلاک کرنے کے باوجود و دری سیم سے کارٹ آتی ہیں جس سے پتہ چلتا ہے کہ جرام پیش عاصم کے استعمال میں بکریوں غیر جڑڑا سہر ہیں، انہوں نے صدر مملکت سے ایکلی کی ہے کہ وہ ذاتی طور پر مداخلت کر کے فوری موثر اقدامات کروائیں تاکہ تاجر صنعت کا روتی طور پر مطمئن اور سکون سے ملکی معیشت محفوظ کرنے میں اپنا کروارا کر سکیں۔

